مولودِ کعبہ

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری حفظہ اللہ

سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی ولادت باسعادت خانہ کعبہ میں ہوئی، یہ نظریہ دلیل کا محتاج ہے، جو سرے سے موجود ہی نہیں، بعضے لوگ اس سلسلہ میں کچھ دلائل پیش کرتے ہیں۔ان مزعومہ دلائل پر اصولِ محدثین کی روشنی میں علمی و تحقیقی تبصرہ ملاحظہ ہو:

دلیل نمبر ①

امِ عارہ بنتِ عبادہ سے منسوب ہے کہ:
ایک دن میں عرب خواتین کے پاس تھی کہ ابوطالب مغموم و پریشان تشریف لائے۔ میں نے عرض کیا: ابوطالب! کیا ہوا؟ کہنے لگے: فاطمہ بنتِ اسد سخت دردِ زِہ میں مبتلا ہیں۔ یہ کہہ کر ہاتھ منہ پر رکھ لیے۔اسی اثنا میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: چچا جان! کیا مسئلہ ہے؟ کہا: فاطمہ بنتِ اسد دردِ زِہ میں ہیں۔انہیں کعبہ میں بٹھا دیا گیا۔پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کا نام لے کر بیٹھ جایئے۔انہوں نے ایک خوش رو، نظیف اور حسین ترین بچہ جنم دیا۔ابوطالب نے اس کا نام علی رکھا۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ بچہ اٹھا کر گھر لے آئے۔

(مناقب عليّ بن أبي طالب لابن المغازلي، الرقم: 3)

تبصرہ:

یہ جھوٹی روایت ہے، کیونکہ:

① اس کا راوی ابو طاہر یحییٰ بن حسن علوی کون ہے، کوئی پتہ نہیں۔

② محمد بن سعید دارمی کی توثیق درکار ہے۔

③ زیدہ بنت قریبہ کے حالاتِ زندگی؟

④ ان کی ماں ام العارہ بنتِ عبادہ کون ہے، معلوم نہیں۔

مجہول در مجہول رواۃ کی بیان کردہ روایت کا کیا اعتبار ہو سکتا ہے؟

دلیل نمبر ②

سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے منسوب ہے کہ:

''خانہ کعبہ میں سب سے پہلے سیدنا حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے اور بنو ہاشم میں سب سے پہلے سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے۔''

(أخبار مكّة للفاكهي: 198/3، الرقم: 2018)

تبصرہ:

اس قول کی سند ''ضعیف'' ہے، کیونکہ امام فاکہی کے استاذ ابراہیم بن ابو یوسف کے حالاتِ زندگی نہیں مل سکے۔ شریعت نے ہمیں ثقہ اور معتبر راویوں کی روایات کا مکلّف ٹھہرایا ہے، نہ کہ مجہول اور غیر معتبر راویوں کے بیان کردہ قصے کہانیوں کا۔

تنبیہ:

امام حاکم رحمہ اللہ (المستدرک: 384/3) فرماتے ہیں کہ متواتر روایات سے سیدنا

علی رضی اللہ عنہ کا مولودِ کعبہ ہونا ثابت ہے،لیکن یہ بات امام صاحب رحمہ اللہ کی خطا ہے، کیونکہ متواتر تو کیا اس مفہوم کی روایات ''حسن'' یا ''صحیح'' بھی نہیں۔

رہی مؤرخین کی تصریحات، تو وہ بھی اس کے بالکل خلاف ہیں، وہ سب یہی کہتے ہیں کہ سیدنا حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ پہلے اور آخری مولودِ کعبہ ہیں۔

الحاصل :

سیدنا علی رضی اللہ عنہ کا مولودِ کعبہ ہونا کسی معتبر دلیل سے ثابت نہیں۔اس بارے میں کوئی صحیح وصریح روایت ذخیرۂ حدیث میں موجود نہیں۔

❀❀❀❀❀❀❀